نوحہ

دیکھے نہ کہیں مادر قاسمؑ کے جنازے کو
ٹکڑوں میں بٹے اپنے اِس گود کے پالے کو

بکھرا ہے پڑا لاشہ کس طرح بھلا مادر
سینے سے لگائے گی نوشاہ کے لاشے کو

مسند کوئی شادی کی خیمے میں بچھا فروہؑ
دولہا تو بنا لے تُو اِس راج دُلارے کو

فروہؑ یہ کبھی رن سے واپس نہیں آئے گا
تم دیکھ نہ پاؤ گی اب نازوں سے پالے کو

سر پیٹ کے کہتی تھی مادر یہی قاسمؑ کی
کس دل سے کروں رخصت میں گھر کے اجالے کو

مقتل کو گیا قاسمؑ لیکن درِ خیمہ سے
بس تکتی رہی مادر مقتل کے ہی رستے کو

نوحہ تھا یہ سرورؑ کا پیاسا ہی رہا قاسمؑ
پانی نہ ملا ہائے سہ روز کے پیاسے کو

ٹکڑے ہے بدن سارا یوں رن سے شہِ والاؑ
اک گٹھڑی میں لائے ہیں شبرؑ تیرے پیارے کو

اک رات کے دولہا کا پامال ہُوا لاشہ
اور رہ گئی اک دلہن بس اشک بہانے کو

اظہارؔ حزیں اُس دم اک حشر سا برپا تھا
شہؑ جاتے تھے قاسمؑ کی جب لاش اٹھانے کو

شاعرِ اہلِ بیتؑ علی اظہارؔ